Magisterprüfung im Nebenfach am 28.11.2007
Sprachen und Kulturen des neuzeitlichen Südasiens
Klausur: 180 Minuten

1. Übersetzen Sie bitte die beiden Urdu-Texte auf der folgenden Seite. Sie sind entnommen den Seiten 6f. bzw. 9 des Werkes:

تاریخِ ادبیاتِ مسلمانانِ پاکستان و ہند. گیارہویں جلد. بنگالی ادب (جلد اول) (۱۱۸۷ء – ۱۸۵۷ء). مدیر: گروپ کیپٹن سید فیاض محمود. لاہور: پنجاب یونیورسٹی ۱۹۷۳.

Es handelt sich um Teile des Kapitels باشندے اور ان کا وطن von عبدالرحیم, das übersetzt wurde, möglicherweise aus dem Englischen.

<u>Übersetzungshilfen:</u> گریئرسن = Grierson; چھوٹا ناگپور = Chota Nagpur; ڈویژن = Division (Verwaltungseinheit); ہزاری باغ = Hazaribagh; لوہار ڈاگا = Lohardaga; سنگ بوم = Singhbhum; ضلع = Distrikt (Verwaltungseinheit); مان بھوم (so *recte* in Z. 8) = Manbhum; سنتھال پرگنہ = Santhal Parganas; منڈا = Munda; گنگا = Ganges; راج محل = Rajmahal; مہانندہ = Mahananda; نیپال = Nepal; مالدہ = Malda; پرانیا (*recte* پرنیا) = Purnia/Purnea; آسام = Assam; سلہٹ = Sylhet; کچر = Kachar; برِ صغیر: vgl. برِ اعظم "Kontinent"; جل پئی گری = Jalpaiguri; کوچ بہار = Cooch Behar; بلور گھاٹ = Balurghat; بردوان = Burdwan; پریذیڈنسی = Presidency; رڑہ بھومی = Rarh Bhumi; گور (*recte* گوڑ)= Gaur; پانڈؤا = Pandua; بنگا (*recte* بنگہ)= Banga (Vanga); سماٹٹ (*recte* سمتٹ) = Samatat; کامروپ = Kamrup. **75 Punkte**

2. Beantworten Sie bitte die folgenden Fragen:

a) In den Texten werden auch Orte in den heutigen indischen Bundesstaaten Assam, Bihar und Jharkhand genannt. Wo liegen diese Bundesstaaten geographisch im Verhältnis zu Westbengalen bzw. Bangladesch? **3 Punkte**

b) Kommentieren Sie bitte kurz das Verhältnis zwischen Zeilen 1-2 und Zeilen 25-27 der Texte. **7 Punkte**

c) Das Kapitel zeigt – offenbar, weil es noch davor geschrieben wurde – keine Spuren eines einschneidenden Ereignisses, das 1971 Pakistan betraf. Um welches Ereignis handelt es sich? **2 Punkte**

d) Das Kapitel erwähnt oft die وحدت von Land, Leuten, Sprache und Geschichte *Gesamt*-Bengalens. Die Entstehung sowohl des Kapitels als auch des gesamten Werkes, dessen Teil das Kapitel ist, fällt in die Zeitperiode um 1971; das Werk wurde 1973 herausgegeben – von der Punjab University. Der Hauptherausgeber führt den Titel eines Luftwaffenoffiziers. Bitte kommentieren Sie diese Einzelheiten vor dem Hintergrund der Ereignisse von 1971. **13 Punkte**

(1)

سیاسی طور پر اس علاقے کا تین پہلوؤں سے مطالعہ کیا جا سکتا ہے ۔ اول لسانی وحدت ، پھر ہم جنس سیاسی وحدت اور آخر میں تہذیبی وحدت ۔

زبان کے اعتبار سے اگرچہ ہم اس علاقے کو مختلف بولیوں کے حصوں میں بانٹ سکتے ہیں ، لیکن اس علاقے کی ایک مشترک زبان ہے جو مشرق اور مغربی بنگال میں ملکی حد بندیوں سے ماورا بولی جاتی ہے ۔ گریئرسن نے اپنی کتاب "ہندوستان کا لسانی جائزہ" میں لکھا ہے کہ بنگالی زبان مغرب میں چھوٹے ناگپور تک پھیلی ہوئی ہے ۔ یہ اس ڈویژن کے مشرق حصے میں ہزاری باغ اور لوہار ڈاگا کی سطح مرتفع کے نیچے تک بولی جاتی ہے ۔ اس کی حد سنگ بوم کے ضلع میں سے گزرتی ہے اور سان بھوم کا پورا ضلع اس میں شامل ہے ۔ اس کے بعد یہ سنتھال پرگنہ کے پہاڑی علاقوں تک جاتی ہے جہاں غیر ملکی منڈا قبائل کے خاندان کی زبان استعمال ہوتی ہے اور یہاں سے شمال مشرق کی طرف دریائے گنگا تک چلی جاتی ہے ۔ یہ حد بندی راج محل کے پاس سے اسے پار کرتی ہے ، تین بار شمال کو مڑ کر مہانندہ دریا کے ساتھ ساتھ نیپال کی سرحد تک مالدہ اور پرانیا کے اضلاع کی طرف جاتی ہے ۔ مشرق میں وادیٔ آسام تک پہنچتی ہے جہاں یہ بتدریج اپنی ہم اصل آسامی زبانوں میں جا کر مل جاتی ہے ۔ اس کا تصرف سلہٹ اور کچر کے ضلع آسام پر بھی ہے ۔ اس وقت ان علاقوں کے تقریباً تمام باشندے (ایک ہزار میں سے نو سو پچپن) کی مادری زبان بنگالی ہے ۔

(2)

۱۹۴۷ء تک یہ وحدت قائم رہی ، لیکن برِصغیر کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے تہذیبی اور سیاسی اختلاف نے اس صوبے پر بڑے گہرے اثرات ثبت کئے اور انگریزوں نے یہ علاقہ مغربی بنگال اور مشرقی بنگال (مشرقی پاکستان) میں تقسیم کر دیا ۔ مغربی بنگال میں 'جل پئی گری' اور کوچ بہار کے شمالی علاقے بھی شامل ہیں ۔ اس کی حدود مشرق میں بلور گھاٹ سے خلیج بنگال تک پھیلی ہیں ۔ اس میں بردوان کی تمام ڈویژن اور پریذیڈنسی ڈویژن کے کچھ علاقے بھی شامل ہیں ۔ دوسری طرف قدیم رڑھ بھومی اور گور کے کچھ حصے اور پانڈوا مغربی بنگال میں شامل ہیں اور 'بنگا'، 'سماٹٹ' 'رڑھ بھومی' کے علاقے اور کامروپ (سلہٹ) کے کچھ حصے مشرقی بنگال کا حصہ ہیں ۔

ہم کہہ سکتے ہیں کہ پورے بنگال کی لسانی وحدت کے مقابلے میں موجودہ سیاسی تقسیم یہاں کے لوگوں کے تہذیبی اور معاشرتی رجحانات سے زیادہ ہم آہنگ ہونے کی وجہ سے حقیقی ہے ۔